Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۲۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

فی پرچہ ۲ آنے

روزنامہ

المصلح

جمعرات ۴ ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۱۶ وفا ۱۳۳۲ھش | ۱۶ جولائی سنہ ۱۹۵۳ء | نمبر ۹۱

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ناصر آباد ۱۴ جولائی۔ (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خراب ہے، اور حضور کو بے چینی کی شکایت ہے احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرماتے رہے ہیں۔

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ حضور کی ڈاک کا صحیح پتہ یہ ہے۔

ناصر آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر سندھ براستہ کنجیجی (براستہ کنری نہیں لکھنا چاہیئے)۔

ربوہ ۱۲ جولائی۔ مکرم وکیل التبشیر صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم چوہدری محمد اسحٰق صاحب مبلغ ٹرینیڈاڈ کی طرف سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ان کی اہلیہ محترمہ سخت بیمار ہیں۔ احباب ساقی صاحب کی اہلیہ محترمہ کی صحت یابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

بددیانت اور رشوت خور افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی

ڈھاکہ میں وزیر اعظم مسٹر محمد علی کا اعلان

ڈھاکہ ۱۵ جولائی۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان مشرقی و مغربی پاکستان کے درمیان حمل و نقل کے اخراجات میں کمی کرنے کے طریقوں پر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے ڈھاکہ میں اخبار نویسوں کو بتایا کہ اس سکیم کے تحت کراچی اور چٹاگانگ کے درمیان بحری سفر آسان اور سستا ہو جائے گا۔ مسٹر محمد علی نے کہا کہ سرکاری دفاتر میں کام کو جلد از جلد ختم کرنے کے لئے ایک فارمولا تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا بددیانت اور رشوت خور ملازموں کے خلاف سخت اقدامات کئے جائیں گے حکومت یہ بھی دیکھے گی کہ سرکاری ملازموں کے پاس اتنی زیادہ جائداد تو نہیں ہے جس کا اپنے پیسے سے خرید تا ان کی استطاعت سے باہر ہو۔ اگر ایسا ہوا تو حکومت وہ جائداد ضبط کر سکتی ہے۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کا ہر شخص مجھے اپنی شکایات مراسلوں کے ذریعہ بھیج سکتا ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ امید ہے کہ مشرقی بنگال میں عام انتخابات اگلے سال مارچ میں منعقد کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس بات پر غور کرونگا کہ مسٹر لیاقت علیخان کے قتل کے مقدمہ کی کارروائی کا کچھ حصہ شائع کیا جائے۔ آپ نے اخبار نویسوں کو بتلایا کہ مرکزی کابینہ میں صرف ایک وزیر اور لیا جائیگا۔ البتہ ممکن ہے کہ کچھ وزیر مملکت مقرر کئے جائیں۔ مسٹر محمد علی کل ڈھاکہ سے کراچی روانہ ہوں گے۔

مغربی کوریا میں صلح ہونے کے بعد چینیوں کی دوبارہ جارحانہ کارروائی کا مشترکہ مقابلہ کیا جائیگا

واشنگٹن ۱۵ جولائی۔ تین مغربی طاقتوں کے وزرائے خارجہ اس امر پر متفق ہو گئے ہیں کہ اگر کوریا میں صلح ہونے کے بعد چینیوں نے پھر جارحانہ کارروائی شروع کر دی۔ تو اس کا مشترکہ مقابلہ کیا جائے گا۔ کل وزراء خارجہ کی کانفرنس کے اختتام کے بعد مشرق بعید کے امور کے متعلق ایک اعلان جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ اگر کوریا میں عارضی صلح کے بعد کمیونسٹوں نے پھر سے جارحانہ کارروائیوں کا سلسلہ شروع کر دیا۔ تو ایشیا میں امن کی بحالی اور اس کی حفاظت کے لئے تینوں طاقتیں اقوام متحدہ کے دوسرے ممبر ملکوں کے ساتھ اس کا مقابلہ کریں گی۔ یہ طاقتیں کوریا کے اتحاد کے لئے برابر پرامن کوشش بھی کرتی رہیں گی۔ ہند چینی کی شریک ریاستوں کی آزادی کے متعلق فرانس نے جو تازہ پیشکش کی ہے۔ مسٹر ڈلس اور لارڈ سالسبری نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ایک دوسرے اعلان میں کہا گیا ہے کہ تین مغربی طاقتیں اس ماہ کے آخر میں ماسکو کو ایک یادداشت بھیجیں گی۔ جس میں کہا جائے گا کہ ۶ ستمبر کو جرمنی کے انتخابات ختم ہونے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے چار بڑی طاقتوں کی ایک کانفرنس بلائی جائے۔ اس کانفرنس میں جرمنی کے اتحاد کے متعلق بات چیت کی جائیگی اور روس سے کہا جائے گا کہ وہاں جلد از جلد آزادانہ انتخاب کرائے جائیں۔ اور اس کے بعد وہاں ایک متحدہ آزاد حکومت قائم کی جائے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ کانفرنس میں روس سے آسٹریا کے صلح نامہ کے متعلق بھی گفتگو کی جائے گی۔

وزیر صنعت کا کانوں کے مالکوں کو انتباہ

کوئٹہ ۱۵ جولائی۔ وزیر صنعت خان عبد القیوم خان نے کہا ہے کہ اگر بلوچستان کی کانوں کے مالکوں نے کان کنی کی صنعت کو سائنٹفک طریقے پر ترقی نہ دی تو حکومت ان کانوں پر خود قبضہ کر لے گی۔ ایک سپاسنامہ کے جواب میں جو بلوچستان کی کانوں کے مالکوں کی ایسوسی ایشن کی طرف سے وزیر موصوف کو پیش کیا گیا تھا۔ خان عبد القیوم خان نے کہا کہ کانوں کے مالکوں کو اپنے وسائل مجتمع کر کے بڑی بڑی کمپنیاں بنا لینی چاہئیں تاکہ جدید سائنٹفک طریقہ پر کانوں سے کوئلہ نکالا جا سکے۔ انہوں نے مالکوں پر زور دیا کہ وہ اپنے مزدوروں سے رواداری سے پیش آئیں۔ ان کی فلاح و بہبود کے مرکز قائم کریں اور شفاخانے قائم کریں۔

کوریا کے محاذ جنگ پر کمیونسٹوں کا زبردست حملہ

ٹوکیو ۱۵ جولائی۔ کوریا کے محاذ جنگ سے اطلاع ملی ہے کہ کمہوا اور دریائے پوخان کے درمیانی ۱۵ میل کے علاقے میں کمیونسٹوں نے جنوبی کوریائی فوج پر جو زبردست حملہ شروع کر رکھا ہے۔ اس میں کمیونسٹوں کے ۶ ڈویژن جن میں ساٹھ ہزار سے زیادہ سپاہی ہیں حصہ لے رہے ہیں رات امریکہ کی آٹھویں فوج کے ہیڈ کوارٹر سے ایک اعلان ہوا جس میں کہا گیا ہے کہ صورت حال غیر یقینی ہے اور نہیں کہا جا سکتا کہ جنوبی کوریا کی فوجیں کمیونسٹوں کے حملہ کا مقابلہ کر سکیں گی۔

ملایا میں برطانوی ہوائی جہازوں کی کمیونسٹوں کے مرکزوں پر زبردست بمباری

سنگاپور ۱۵ جولائی۔ برطانوی ہوائی جہازوں نے ملایا کے شمال مغربی حصہ میں کمیونسٹوں کے مرکزوں پر زبردست گولہ باری کی۔ اور مشین گنوں سے بھی گولیاں چلائیں۔ اس حملہ میں برطانوی ہوائی جہازوں نے پانچ ہزار پونڈ وزن کے بم گرائے۔ میدانی فوج نے بھی ہوائی فوجوں کا [illegible]

مغربی و شمالی رہوڈیشیا اور نیاسالینڈ کا وفاق

لندن ۱۵ جولائی۔ برطانوی پارلیمنٹ نے مغربی رہوڈیشیا شمالی رہوڈیشیا اور نیاسالینڈ کے وفاق کے قانون کا مسودہ منظور کر لیا۔ ابھی اس پر ملکہ کے دستخط ہونے باقی ہیں۔

پاکستانی ثقافتی وفد کی طرف سے حکومت ایران کا شکریہ

کوئٹہ ۱۵ جولائی: پاکستان کا جو ثقافتی وفد ایران گیا ہوا تھا۔ اس نے ایران کے وزیر تعلیم کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں وفد کے ساتھ خلوص اور مہمان نوازی کے اظہار پر حکومت

لندن میں مصری سفارتخانے کا برطانیہ پر جوابی الزام

لندن ۱۵ جولائی۔ لندن میں مصری سفارت خانے نے اعلان کیا ہے کہ اس سال اپریل اور مئی کے مہینے میں برطانوی فوجوں نے نہر سویز کے علاقوں میں مصریوں اور ان کی املاک پر ۱۲۷ حملے کئے۔ ان دو مہینوں میں برطانویوں نے تین مصریوں کو ہلاک اور دو کو زخمی کر لیا۔ مصری حکومت نے اس اطلاع کو اس لئے شائع نہیں کیا تھا۔ کہ فضا خوشگوار رہے۔ لیکن اب مصری سفارت خانہ ان واقعات کو منظر عام پر لا رہا ہے کیونکہ برطانیہ نے ایک بوابا (؟) کی مبینہ گمشدگی پر ایک ہنگامہ برپا کر رکھا ہے۔

عبد القادر پرنٹر پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۵۳ء

چار طاقتی کانفرنس کی تجویز

مشرقی جرمنی میں مزدوروں کا روسی حکومت کے خلاف بغاوت بیریا کی گرفتاری اور توقع کہ بعض دوسرے با اثر روسی زعمأ کے ساتھ بھی بیریا جیسا ہی سلوک ہونے والا ہے۔ یہ سب باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ جو لوگ روس کو اشتراکی اصولوں کا مثالی نمونہ سمجھتے چلے آئے ہیں وہ انتہائی غلط فہمی میں مبتلا تھے۔ جواب ان واقعات کی وجہ سے دور ہو جانی چاہیئے۔

جیسا کہ اب یہ بات راز آشکارا ہو چکی ہے۔ روس قطعاً اشتراکی اصولوں کی نہ کبھی جنت تھی اور نہ اب ہے۔ بلکہ جو کچھ بھی روس نے اب تک اگر کوئی ترقی کی ہے وہ اشتراکی اصولوں پر عمل کرنے کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ اشتراکی اصولوں کی خلاف ورزی کرنے کی وجہ سے لینن اور سٹالن جیسے فولادی آمروں کی کوشش سے ہوئی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جبر کے زیر اثر ترقی دیرپا نہ کبھی ہوئی ہے۔ اور نہ انسان کی موجودہ فطرت کے علی الرغم ہو سکتی ہے

ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ روس میں جو انقلابات ہو رہے ہیں۔ ان کا نتیجہ دنیا کے قیام امن کے لحاظ سے کیا برآمد ہوگا۔ ہو سکتا ہے کہ بیریا اور ہمچو قسم دیگر روسی زعما موجودہ حکومت کی نئی پالیسی کے مخالف ہوں اور حکومت ان کو اپنے عزائم کے راستہ میں حائل ہونے سے روکنے کے لئے ان کے خلاف سخت کارروائی کرنے پر مجبور ہو۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ معتوب لوگ امریکی بلاک سے جلد سے جلد سمجھوتہ کر لینے کے حامی ہوں۔ چونکہ روس کی خبریں آہنی پردے میں سے اصل صورت میں نکلنی ابھی ممکن نہیں۔ اس لئے یہ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ ماسکو کے موجودہ واقعات کا اصل پس منظر کیا ہے۔

بات دراصل یہ ہے کہ روس اور جمہوریتوں کے درمیان کچھ اتنے بدگمانیوں کے پردے حائل ہو چکے ہوئے ہیں کہ ایک دوسرے کے ظاہر حالات سے حقیقت حال کا اندازہ لگانا بہت مشکل ہے۔

اس کے باوجود ایک چیز واضح ہے اور وہ یہ ہے کہ روس کے ان واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ شروع ہی سے سمندر کی گہرائیوں میں طوفان موجود رہا ہے۔ اگرچہ سطح سے ان لہروں کا جو گہرائیوں میں پیچ و تاب کھا رہی ہیں پتہ نہ لگ سکتا ہو۔ اس لئے یہ قیاس کرنا غلط نہیں ہے کہ جس طرح روس میں پہلے بعض خیالات کے زیر اثر فوری انقلاب ہوا، اب اس کے مخالف پھر انقلاب ہو اور جو آئندہ دنیا میں قیام امن کے لئے مفید ثابت ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر روس سے وہ پردے اٹھا دیئے جائیں جن میں اس نے اپنے آپکو گزشتہ چند سالوں سے ملفوف کر رکھا ہے۔ اور دوسروں کو ملک کے اندر جھانکنے کی اجازت دے دے تو نہ صرف آپس کی بہت سی غلط فہمیاں دور ہو جائیں۔ بلکہ بہت ممکن ہے کہ دنیا کم از کم اس خطرے سے بچ جائے۔ جو دونوں بلاکوں کی رقیبانہ روش سے آج لگا ہوا ہے۔

ہماری رائے میں لارڈ سالسبری برطانیہ کے قائمقام وزیر خارجہ کا جو وزرأ خارجہ کی کانفرنس میں شرکت کے لئے نیویارک جاتے ہوئے واشنگٹن پہونچے تھے یہ کہنا درست ہے، کہ

"امریکہ کو اصولی طور پر روس اور مغربی لیڈروں کے درمیان ایک چار طاقتی کانفرنس کے انعقاد کے لئے مسٹر ونسٹن چرچل کی تجویز منظور کر لینی چاہیئے"۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ امریکہ اور برطانیہ میں بھی اندرونی طور پر اختلافات ہیں اور برطانیہ بڑی حد تک جہاں تک مادی سامان کا تعلق ہے۔ امریکہ سے بہت پیچھے ہے۔ بلکہ اس کا مرہون ہے۔ اس لئے ممکن ہے کہ برطانیہ اپنی ساکھ دوبارہ قائم کرنے کے لئے اس بات پر مصر ہو مگر چار طاقتی کانفرنس جیسا کہ لارڈ سالسبری نے کہا ہے واقعی مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ اس میں کسی فریق کو بظاہر کوئی نقصان نہیں ہو سکتا۔ پھر خود امریکہ اب سیاسی کھیل میں کوئی بچہ نہیں جیسا کہ شاید وہ کبھی سمجھا جاتا تھا برطانیہ کے ساتھ گزشتہ امور مہمہ میں شرکت سے وہ برطانیہ کی پالیسی کے نشیب و فراز کو اب اچھی طرح سمجھنے لگا ہے۔ اس لئے محض اس لئے کہ یہ تجویز مسٹر ونسٹن چرچل برطانیہ کے وزیر اعظم نے پیش کی ہے۔ قابل اعتراض نہیں ہونی چاہیئے۔ اور نہیں تو روس سے رودر رو بات چیت ہونے سے بہت سی ایسی باتوں کا انکشاف ہو سکتا ہے۔ اور جو قریب مستقبل میں دنیا کے قیام امن کی اساس کو تقویت دے سکتی ہیں۔

لارڈ سالسبری نے واشنگٹن میں تین طاقتوں کے وزرأ خارجہ کی کانفرنس کے متعلق کہا

"یہ بات چیت "عبوری دور" کی ہوگی۔ اور یہ اس لئے منعقد کی گئی ہے کہ بین الاقوامی میدان میں جو واقعات پیش آئے ہیں ان کا جائزہ لیا جائے۔ اور اگر باہمی اختلافات ہوں تو انہیں دور کرنے کا موقعہ مل جائے ان مسائل کا ذکر کرتے ہوئے جن کے متعلق اس کانفرنس میں بحث کی جائے گی۔ لارڈ سالسبری نے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ کانفرنس میں سویٹ یونین کے متعلق مغربی طاقتوں کی پالیسی بھی زیر بحث آئے گی۔ انہوں نے کہا ہمیں امید ہے کہ ہم ان یادداشتوں پر غور کریں گے۔ جو سویٹ یونین نے مختلف اوقات میں ہمیں بھیجی ہیں۔ جرمنی کا معاملہ بھی جس کے بارہ میں برطانیہ کی پالیسی واضح اور کھلی ہے غالباً زیر بحث آئے گا۔ گزشتہ ستمبر میں جرمنی کے دوبارہ اتحاد کے لئے جو تجاویز پیش کی گئی تھیں ان پر بھی غور کیا جائے گا۔ اور انہیں امید ہے کہ وزرائے خارجہ جرمنی کے متعلق ان تجاویز پر دوبارہ صاد کریں گے۔ اس کے علاوہ ہند چینی کوریا مشرق وسطی کا دفاع یورپ کی دوبارہ تنظیم اور شمالی اوقیانوس کے دفاعی معاہدہ کو اور مضبوط بنانے کے مسائل بھی وزرا خارجہ کی کانفرنس میں پیش ہوں گے"۔

بے شک یہ تمام مسائل بین الاقوامی لحاظ سے نہایت اہمیت رکھتے ہیں مگر ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہ تمام باتیں صرف بڑی طاقتوں کے اپنے مفاد کے نقطۂ نظر کے مطابق ہیں۔ صرف فرانس کے وزیر خارجہ موسیو بڈولٹ نے بتایا ہے کہ اس کانفرنس میں ہند چینی کے سوال پر بھی غور کیا جائے گا۔ ممکن ہے کہ کانفرنس میں جنوبی اور شمالی افریقہ مصر اور ایران اور مشرق اوسط و وسطی اور بعید کے ممالک کا بھی ضمناً ذکر آئے۔ بے شک روس کے متعلق مغربی طاقتوں کی پالیسی پر بحث موجودہ حالات میں نہایت اہم ہے۔ مگر جہاں تک دنیا کے امن کا تعلق ہے۔ اور اشتراکی روس سے نپٹنے کا معاملہ ہے۔ جب تک یہ بڑی طاقتیں یعنے برطانیہ فرانس مشرقی ممالک سے اپنی پالیسی میں ایسی نمایاں تبدیلی نہ کریں گی جس سے یہ اقوام پوری خود اعتمادی کے ساتھ بڑی طاقتوں کے دوش بدوش کھڑی ہو کر قیام امن کی بین الاقوامی سکیموں کی تکمیل میں آزادانہ حصہ لے سکیں۔ اس وقت تک اگرچہ وہ مسائل جن کا لارڈ سالسبری نے ذکر کیا خاطر خواہ حل بھی ہو جائیں تو تین بڑی کانفرنس کا کوئی دیرپا مفید نتیجہ نہیں برآمد ہو سکے گا۔ اور خواہ یہ بڑی اقوام تین ہوں یا روس کو ملا کر چار بھی بن جائیں جب تک ان کی ذہنیت میں تبدیلی نہ ہوگی دنیا کا امن خواب پریشان ہی رہے گا۔

اس وقت امریکہ کا فرض ہے کہ وہ ہر ممکن کوشش فرانس اور برطانیہ کی نوآبادی ذہنیت کو تبدیل کرنے کی موثر کوشش کرے۔ اگر وہ اس میں کامیاب ہو جائے۔ تو یہ واقعی دنیا کی بہبودی اور ترقی کے لئے ایک اگلا قدم ہوگا۔

عملی زندگی

کل بھی ہم "مذہب کی اصل غرض" کے عنوان سے قارئین کرام تک یہ بات پہنچا چکے ہیں کہ مذہب صرف چند عقائد کے اختیار کر لینے کا ہی نام نہیں ہے۔ بلکہ اس کا اصل مقصود انسانی نفس کی اصلاح ہے۔ جو ان عقائد کے مطابق عمل کئے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

دہریت و الحاد کے مرکز (امریکہ) میں اسلام کے متوالوں کا ایک اجتماع

امریکہ کی احمدی جماعتوں کی چھٹی سالانہ کنونشن

اسلام کو ملک کے کونے کونے تک پہنچانے کی تدابیر

(۲)

(از مکرم چودھری جمیل احمد صاحب اکبر)

تبلیغ

فیصلہ کیا گیا۔ کہ آئندہ سال کے لئے مندرجہ ذیل تبلیغی پروگرام ہوگا:-

(۱) ہر بالغ احمدی کم از کم ایک غیر مسلم کو زیر تبلیغ رکھے گا۔ اور اپنی کوششوں اور نتائج کی سہ ماہی رپورٹ سکرٹری تبلیغ کو دیا کریگا۔

(۲) خدام الاحمدیہ کا ہر ممبر کم از کم آدھا دن ہر مہینہ میں گھر گھر تبلیغ کے سلسلہ میں وقف کریگا۔ اور جماعت کا لٹریچر اور اسلام کا پیغام لوگوں تک پہنچائے گا۔ اور انہیں اپنے مشن کی میٹنگوں میں شمولیت کی دعوت دیگا۔

(۳) ہر بڑا مشن کم از کم دو پبلک اجلاس کسی بڑے ہال میں اپنے مشن ہاؤس سے باہر منعقد کرے گا۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ غیر مسلم شامل ہوسکیں۔

(۴) ہر حلقہ کم از کم ایک عام جلسہ اپنے حلقہ میں ایسی جگہ منعقد کرائے گا۔ جہاں ہمارا مشن موجود نہ ہو۔

(۵) ہر مشن کم از کم سال میں دو دفعہ جماعتی لٹریچر بذریعہ ڈاک غیر احمدیوں کو بھیجیگا اور ان غیر مسلم احباب کی تعداد ہر دفعہ جماعت کے ممبروں کی تعداد سے دس گنا سے زیادہ ہونی چاہیئے۔

(۶) ہر بڑی لجنہ کم از کم سال میں دو مرتبہ دعوت چائے کا انتظام کریگی۔ جس میں زیر تبلیغ افراد کو دعوت دی جائے گی۔

(۷) امریکن احمدی کوشش کریں گے۔ کہ کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کی کم از کم دو سو کاپیاں امریکہ کی بڑی بڑی لائبریریوں میں رکھوائی جائیں۔

(۸) امریکہ مشن کوشش کرے گا۔ کہ ایک بڑا پبلک جلسہ کسی ایسی جگہ کیا جائے۔ جہاں پہلے ہمارا مشن نہ ہو۔

(۹) مسلم سن رائز جن لائبریریوں کو جاتا ہے اسے جاری رکھا جائے۔ اور اس فہرست میں نئی لائبریریوں کو شامل کیا جائے۔

(۱۰) اسلامی اصول کی فلاسفی "آئندہ سال کے لئے Book of The Year مقرر کی گئی۔ اور اس کتاب میں سے دوران سال میں دو امتحان لئے جائیں گے۔ جن میں سب ممبران کو شامل ہونا چاہیئے۔

(۱۱) مرکزی سیکرٹری تبلیغ تمام ممبران سے اپیل کرے۔ کہ وہ اپنی رخصتوں کا ایک حصہ تبلیغ کے لئے وقف کریں۔ اور ان کے لئے تبلیغ کا حلقہ خود سیکرٹری تبلیغ معین کرے۔

(۱۲) لجنات اپنے پروگرام میں عورتوں کی کلبوں میں لٹریچر رکھنے کا کام شامل کریں۔ اور ان کلبوں سے بہتر تعلقات پیدا کریں۔ تاکہ تبلیغ میں سہولت ہو۔

مال

فیصلہ کیا گیا کہ Monthly dues کی بجائے امریکہ مشن میں اس کا نام Monthly Subcription رکھا جائے۔ اور New scheme کا نام بدل کر Tahrik fund رکھا جائے۔

(۲) آئندہ سال حساب و کتاب کی دیکھ بھال حلقہ کی کمیٹی مال کرے گی۔ جس میں تمام لوکل سکرٹری مال اور حلقہ سکرٹری مال اور مشنری انچارج شامل ہوں گے۔ یہ کمیٹی ہر سہ ماہی اپنا اجلاس کرے گی۔ یا حسب ضرورت بھی کر سکتی ہے۔

(۳) تمام مشن اپنا سالانہ بجٹ اس کمیٹی کے سامنے رکھیں گے۔ اور ان کے اخراجات اس بجٹ کے مطابق کمیٹی مال سے منظوری حاصل کریں گے۔

(۴) یہ کمیٹی باقاعدگی سے مشنوں کے حساب و کتاب کی جانچ پڑتال کا انتظام کرے گی۔

(۵) یہ کمیٹی وقتاً فوقتاً جماعت کی مالی حالت کا اندازہ کرتی رہے گی۔ اور ایسی تجاویز بنائیگی۔ جس سے مالی حالت کا توازن قائم رہے۔

(۶) حلقہ کا مشنری انچارج حلقے کی مالی کمیٹی کا صدر ہوگا۔

(۷) فیصلہ ہوا۔ کہ جماعت کا موجودہ دستور کہ امریکہ کا ہر احمدی اپنی آمد کا دسواں حصہ چندہ ادا کیا کرے کو مزید اہتمام کے ساتھ نافذ کیا جائے۔ اگر کوئی احمدی کسی وجہ سے دسواں حصہ ادا نہیں کر سکتا۔ تو وہ مشنری انچارج سے کم چندہ ادا کرنے کی باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔

مرکزی عہدیداروں کا انتخاب

ازاں بعد مرکزی عہدیداروں کا آئندہ سال کے لئے انتخاب ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل عہدیداران کثرت رائے سے تجویز ہوئے۔

۱- سیکرٹری تعلیم:- برادر نور الاسلام صاحب آف شکاگو۔

(۲) سکرٹری سن رائز:- برادر عبد القادر صاحب اسلم آف واشنگٹن۔

(۳) سکرٹری تبلیغ:- برادر محمد صادق صاحب آف نیویارک۔

(۴) سکرٹری مال و تحریک جدید:- برادر احمد شہید صاحب آف پٹس برگ۔

(۵) سکرٹری سوشل اور کوآپریٹو کمیٹی:- سسٹر علیہ شہیبہ صاحبہ آف پٹس برگ۔

(۶) سیکرٹری اشاعت:- سسٹر امۃ اللطیف صاحبہ آف ڈیٹن۔

لجنہ اماء اللہ

اسی شام کو لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ امریکہ کے اجلاس بھی منعقد ہوئے۔ لجنہ اماء اللہ کے اجلاس کا انعقاد سسٹر زینب عثمان آف سینٹ لوئیس کی زیر صدارت Y.M.C.A کے ہال میں ہوا۔ اور اس میں دوسرے امور کے علاوہ لجنہ اماء اللہ کے عہدیداران کا سالانہ انتخاب بھی کیا گیا۔ کثرت رائے سے محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ برادرم خلیل احمد صاحب ناصر صدر منتخب ہوئیں۔ اور سسٹر کاملہ حکیم صاحبہ آف کلولینڈ کو سیکرٹری اور سسٹر عطیہ علی صاحب آف انڈیانا پولس کو سکرٹری مال نامزد کیا گیا۔ لجنہ اماء اللہ نے کنونشن کے موقعہ پر اس دفعہ اپنی پہلی دستکاری کی نمائش کا انتظام بھی کیا ہوا تھا۔ جس میں مختلف مشنوں کی بہنوں نے اپنی کشیدہ کاری۔ کارڈ حصے۔ گلدستیا اور دوسرے خوبصورت کاموں کے نمونے پیش کئے تھے۔ اس نمائش کی اشیاء نہایت قدردانی کے ساتھ فروخت ہوئیں۔ اور اس میں حصہ لینے والی بہنوں نے فیصلہ کیا۔ کہ اسی کی آمد سے مزید اسلامی لٹریچر امریکہ کی لائبریریوں میں رکھوایا جائے۔ لجنہ اماء اللہ امریکہ کا ارادہ ہے۔ کہ یہ نمائش ہر سال منعقد کی جایا کرے۔

لجنہ اماء اللہ کے اجلاس کے آخر پر محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ صدر لجنہ نے تقریر کرتے ہوئے احمدی بہنوں کو بتایا۔ کہ اسلام میں جہاں ایک طرف عورت کو دوسرا مقام عزت عطا کیا ہے۔ وہاں ایک مسلمان عورت پر ذمہ داریاں بھی دوہری ہی ڈالی ہیں۔ اگر ہم اپنے اس فرض کا پورے طور پر احساس کریں۔ تو ہمارے لئے ضروری ہو جاتا ہے۔ کہ ہم نہ صرف اپنے آپ کو متقی اور صالح بنائیں۔ بلکہ اپنے گھربار کی بھی ایسے رنگ میں تربیت کریں۔ کہ وہ اسلامی رنگ میں پوری طرح رنگین ہو جائیں۔ جب تک ہم احمدی بہنیں ان فرائض کا صحیح طور پر احساس نہ کریں گی۔ اس وقت تک احمدیت اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ دعا کے بعد یہ اجلاس بھی برخواست ہوا۔

خدام الاحمدیہ

اسی دوران میں خدام الاحمدیہ امریکہ کا سالانہ اجلاس مسجد شکاگو میں مولوی عبد القادر صاحب ضیغم کی صدارت میں شروع ہوا۔ جس میں برادر طالب احمد داؤد صاحب آف فلاڈلفیا قائد اور برادر محمد قاسم صاحب آف ڈیٹن سکرٹری خدام الاحمدیہ منتخب ہوئے۔ صدر اجلاس محترم ضیغم صاحب نے اپنی تقریر میں خدام کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ خدام الاحمدیہ کے چندوں کو باقاعدگی سے ادا کرنا چاہیئے۔ اور ہم میں سے کوئی ممبر ایسا نہ ہو۔ جو چندہ نہ دیتا ہو۔ اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے ضیغم صاحب نے مزید فرمایا۔ کہ ہر احمدی کو داڑھی رکھنی چاہیئے۔ اور اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ داڑھی میری ملازمت میں روک ہوگی۔ بلکہ اگر اس کے رکھنے کی وجہ لوگوں کو پتہ لگ جائے۔ تو وہ زیادہ عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ یہ اجلاس بھی دعا کے بعد برخواست ہوا۔ (باقی)

کیا ستاروں میں زندہ مخلوق موجود ہے؟

ماہرین علم الفلک کے دو مختلف نظریے

کائنات میں آغاز حیات کے متعلق ماہرین علم الہیئت نے اپنے نظریوں میں بتایا ہے۔

۱۔ کہ ہماری زمین بھی دوسرے ستاروں کی طرح ایک ستارہ ہے۔ اور اسی طرح نظام شمسی میں داخل ہے جس طرح دوسرے ستارے جن کے لئے سورج ایک مرکزی اور مستقل حیثیت رکھتا ہے۔ اور جو اس کے گرد وہ گھومتے اور چکر لگاتے ہیں۔ ہم اس مسئلہ کے متعلق بعض محققین کے خیالات پیش کرتے ہیں کہ دوسرے ستاروں میں بھی زندہ مخلوق موجود ہے۔ یا وہ بالکل مردہ اور بے فائدہ چیزیں ہیں۔ اس امر پر تو ماہرین علم الہیئت کا کسی قدر اتفاق ہے۔ کہ ستارے اسی طرح کے کرے ہیں جس طرح کی ہماری زمین ہے۔ اور وہ یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ بعض ستارے زمین سے بڑے ہیں اور بعض اس سے چھوٹے۔ بعض کی عمر زمین کی عمر سے زیادہ اور بعض کی کم ہے۔ لیکن اس بات میں کہ ان ستاروں پر زندگی موجود ہے یا نہیں۔ ماہرین علم الفلک میں بہت کچھ اختلاف پایا جاتا ہے۔ ایک گروہ اس بات کا قائل ہے کہ ستاروں میں بھی اسی طرح آبادی موجود ہے جس طرح ہماری زمین پر۔ دوسرے گروہ کا خیال ہے کہ ان ستاروں میں زندگی کے کوئی آثار موجود نہیں۔ موخرالذکر لوگوں کی دلیل یہ ہے کہ زندگی کے لئے جو لوازمات اور جو شرائط ضروری ہیں وہ ستاروں میں مفقود ہیں۔ لہٰذا یہ بات درست نہیں کہ ستاروں میں بھی زندگی موجود ہے۔ مثلاً زندگی کے قیام کے لئے۔ پانی۔ ہوا۔ آکسیجن۔ روشنی حرارت وغیرہ کی ضرورت ہے۔ اور ان کے بغیر کوئی جاندار چیز زندہ نہیں رہ سکتی۔ لیکن چونکہ ستاروں میں یہ تمام لوازمات زندگی موجود نہیں۔ یا اتنی مقدار میں موجود نہیں۔ جو کہ زندگی کو زیادہ دیر تک برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ اس لئے وہاں کسی قسم کی زندگی کے وجود کو تسلیم کرنا ایک ایسا قیاس ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں۔

اس کے بالمقابل دوسرا گروہ یہ کہتا ہے۔ کہ جب زمین بھی انہی دوسرے کروں کی مانند ہے جنہیں ستارے کہا جاتا ہے اور اسی نظام شمسی میں داخل ہے جس میں وہ ستارے داخل ہیں۔ اور جب ظاہری لحاظ سے زمین ان کروں سے کوئی امتیازی خصوصیت نہیں رکھتی۔ تو پھر یہ باور کرنے کے لئے ہمارے پاس کیا ثبوت ہے۔ کہ زمین پر تو آبادی موجود ہو لیکن دوسرے ستارے آبادی سے محروم ہوں۔

آفتاب کے گرد گھومنے والے ستارے سب ایک ہی نظام سے وابستہ ہیں۔ جس طرح زمین ایک نظام کے ماتحت آفتاب سے اپنا تعلق قائم رکھتی ہے۔ اسی طرح وہ بھی ایک مقررہ نظام کے پابند ہیں۔ اور ان کی رفتار اور حرکت میں بھی کوئی خلل یا بدنظمی پیدا نہیں ہوتی۔ علاوہ ازیں زمین کے اجزاء ترکیبی بھی وہی سمجھے جاتے ہیں۔ جو ان ستاروں کے ہیں۔ یعنی سب ایک ہی قسم کے مادوں سے مرکب ہیں۔ اور سب کا خمیر ایک ہی ہے پس جب ہماری زمین اور ان کروں کی اصل اور اساس ایک ہی ہے۔ تو پھر کیا وجہ ہے۔ کہ ہمارے کرہ پر تو آبادی موجود ہو۔ اور باقی تمام کرے آبادی سے محروم ہوں۔ ویران۔ سنسان۔ مردہ اور غیر آباد ہوں۔

ستاروں میں زندگی کو تسلیم نہ کرنے والے گروہ کا یہ خیال کہ زندگی کے لئے جن شرائط و لوازمات کی ضرورت ہے وہ ستاروں میں موجود نہیں۔ اس لحاظ سے بھی باطل ٹھہرتا ہے۔ کہ اس امر کا ان کے پاس کوئی یقینی اور قطعی ثبوت نہیں کہ ستارے ان لوازمات زندگی سے محروم ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ تمام وہ ضروری چیزیں جو زندگی کے قیام کے لئے ناگزیر ہیں۔ وہاں بھی موجود ہوں لیکن ان کی تحقیق نہ ہو سکی ہو۔ اور انسان کی رسائی وہاں تک نہ ہوئی ہو جہاں پہنچ کر یہ معلوم کر سکے۔ پھر یہ بھی ضروری نہیں کہ جو لوازمات اس زمینی زندگی کے قیام کے لئے ضروری ہوں وہی دوسرے ستاروں میں بھی زندگی کے قیام کے لئے ضروری ہوں۔ ہو سکتا ہے ستاروں کی فضا زمین کی فضا سے مختلف ہو۔ کیونکہ گو ان کے مرکبات اور ان کے ترکیبی اجزاء ایک ہی ہیں۔ لیکن آفتاب سے ان کی دوری یا نزدیکی اور زیادتی یا کمی عمر نے اختلاف پیدا کر دیا ہو۔

پھر یہ بھی ضروری نہیں کہ وہاں زندگی کی کیفیت و ماہیت وہی ہو جو زمین پر ہے۔ اور وہاں اسی قسم کی مخلوق پائی جائے جو زمین میں نظر آتی ہے۔ کیونکہ ممکن ہے وہاں کے اجسام مختلف قسم اور نوع کے ہوں وہاں کی مخلوق کے اعضاء اور جوارح اور ان کی بناوٹ کچھ اور ہی ہو۔

علاوہ ازیں سائنس کی تحقیقات جدیدہ بھی اسی نظریہ کی تائید کرتی ہیں۔ کہ ہر ذی روح کے لئے ضروری نہیں کہ اس کی زندگی یکساں شرائط کے ساتھ وابستہ ہو۔ چنانچہ پہلے عموماً یہ سمجھا جاتا تھا۔ کہ کوئی ذی روح شے سنٹی گریڈ کی سو درجہ کی حرارت میں زندہ نہیں رہ سکتی۔ لیکن اب تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ بعض جراثیم سو درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت میں بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔ چنانچہ کھولتے ہوئے پانی میں بھی بعض جراثیم کا زندہ رہنا مسلم ہے۔ اسی طرح پہلے عموماً یہ خیال کیا جاتا تھا۔ کہ صفر درجہ یا اس سے کم خنکی میں کوئی ذی روح شے زندہ نہیں رہ سکتی۔ لیکن اب یہ بات بھی غلط ثابت ہو چکی ہے۔ چنانچہ بعض جراثیم ایسے ہیں جو برف میں بھی نہیں مرتے۔ پھر کہتے ہیں ایک کیڑا جسے اردو میں سمندر اور انگریزی میں Salamander کہتے ہیں آگ میں پیدا ہوتا ہے۔ جہاں ایک مدت تک مسلسل آگ جلتی رہے وہاں اس کی پیدائش بتائی جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ اس جاندار کی زندگی ہی آگ پر منحصر ہے اسے آگ سے باہر نکال لو تو فوراً مر جاتا ہے۔ اسی طرح ایک مچھلی کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ وہ ریگستانوں کی تپتی ہوئی ریت میں رہتی ہے۔ اور اسے سقنقور کہتے ہیں۔

غرض سائنس کی تحقیق اور اس کے علاوہ بعض لوگوں کا مشاہدہ ثابت کرتا ہے کہ زندگی کے لوازمات ان لوازمات سے جو اس زمین پر ذی روح اشیاء کی زندگی کے لئے ضروری سمجھے جاتے ہیں۔ مختلف بھی ہو سکتے ہیں۔ اور جب خود زمین پر مخلوقات کا جسمانی و ظاہری اختلاف بالکل نمایاں ہے۔ تو یہ بات کیونکر تسلیم کی جا سکتی ہے۔ کہ ستاروں کی مخلوق زمینی مخلوق سے مختلف نہیں ہو سکتی۔

اس نظریہ کے حامی تو یہاں تک بھی کہتے ہیں۔ کہ جب ظاہری اعتبار سے زمین اور ستاروں میں کوئی فرق نہیں اور پھر یہ بھی نہیں کہ زمین تمام ستاروں سے جسامت میں بڑی ہے یا سب سے زیادہ قدیم ہے۔ بلکہ جہاں بعض ستارے اس سے بڑے ہیں۔ وہاں بعض اس سے زیادہ قدیم بھی ہوں گے۔ اس لئے ممکن ہے کہ ان ستاروں کی آبادی بھی زیادہ قدیمی اور زیادہ ترقی یافتہ ہو۔

غرض یہ وہ خیالات ہیں جو اس نظریہ کے مؤیدین کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں۔ کہ ستارے بھی زندہ مخلوق سے محروم نہیں۔

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے اپنی شان رب العٰلمین اور رب السمٰوٰت والارض بیان فرمائی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ بہت سے عالموں کا پیدا کرنے والا اور ان کا پروردگار ہے۔ لہٰذا اس لحاظ سے بھی اسی نظریہ کو تقویت پہنچتی ہے کہ اس زمینی مخلوق کے علاوہ اور بھی مخلوقات ہیں۔ اور ہماری اس زندگی کے علاوہ اور بھی زندگیاں ہیں۔

دعائے مغفرت

میری ہمشیرہ رشیدہ بیگم بنت میاں فخرالدین صاحب (ابادانی) جماعت چہارم نصرت گرلز سکول احمد نگر بیندرہ روز تک بعارضہ ٹائیفائڈ مبتلا رہ کر اور نمونیہ ہو جانے کی وجہ سے ۳۰/۶/۵۳ کو اس دار فانی سے اپنے مولا حقیقی کے پاس کوچ کر گئی اناللہ وانا الیہ راجعون۔ تمام احباب و احمدیت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت و بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت عطا فرمائے آمین۔ خاکسار عبدالستار ابن میاں فخرالدین ابن میاں نیر الدین صاحب مرحوم قادر آبادی حال احمد نگر ضلع جھنگ۔

فریضۂ زکوٰۃ کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقریبا ہر جگہ نماز کے حکم کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم بھی فرمایا ہے۔ اور مومن کے لئے زکوٰۃ دینا بھی ایسا ہی لازمی قرار دیا ہے۔ جیسا کہ نماز کا ادا کرنا۔ پس اگر کوئی شخص اس فرض کو بخوشی ادا نہیں کرتا۔ یا ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے۔ تو وہ ایسا ہی قابل مواخذہ ہے۔ جیسا کہ تارک الصلوٰۃ۔ چنانچہ تارک زکوٰۃ کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے سخت عذاب میں مبتلا ہونے کی خبر دی گئی ہے۔

قرآن کریم و احادیث میں اس عذاب کی نوعیت ایسی خطرناک بیان کی گئی ہے کہ جس کے سننے سے ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

عذاب از قرآن کریم

چنانچہ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ (ترجمہ) جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں۔ اور اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں اس کے احکام کے مطابق خرچ نہیں کرتے ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو۔ جس دن کہ اس روپے اور چاندی کو جمع کرنے کے باعث جہنم کی آگ بھڑکایا جائے گا۔ پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ پھر کہا جائے گا کہ یہ وہ مال ہے جو تم نے اپنی جانوں کے فائدہ کے واسطے اکٹھا کیا تھا۔ پس اپنے جمع شدہ مالوں کا مزہ چکھو۔

عذاب از احادیث

پھر اس عذاب کی مزید تفصیل احادیث نبویہ میں یوں بیان کی گئی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس صاحب مال نے اپنے مال سے زکوٰۃ ادا نہ کی ہوگی۔ اس کے مال کو جہنم کی آگ پر گرم کیا جائے گا۔ پھر اس کی تختیاں بنا کر ان کے ذریعہ سے ان کے پہلوؤں پر داغ دیا جائیگا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان اس دن فیصلہ کرے گا۔ کہ جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ پھر اس سزا کے بعد غور کرے گا۔ کہ آیا اس کو اب دیگر اعمال کے لحاظ سے جنت میں داخل کیا جائے یا جہنم میں۔

(۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس شخص کو خدا تعالیٰ نے مال دیا۔ اور اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی۔ تو قیامت کے دن اس کا مال اس کے سامنے ایک گنجے بڑی کچلیوں والے سانپ کی صورت میں کھڑا کیا جائے گا۔ اور اس کے گلے میں بطور طوق ڈالا جائے گا۔ اور وہ سانپ اسے کہے گا۔ کہ میں تیرا وہ مال اور خزانہ ہوں۔ جس کی تو نے زکوٰۃ ادا نہ کی تھی۔

مندرجہ بالا آخرت کے عذاب کے علاوہ عدم ادائیگی زکوٰۃ کی صورت میں دنیا میں جو نقصان صاحب نصاب کو اٹھانا پڑتا ہے اس کے متعلق حدیث میں آتا ہے:۔

جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو۔ مگر ادا نہ کی ہو۔ بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اس میں شامل رہنے دیا جائے۔ تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کر دے گا۔ مثلاً ایک دوست کے پاس ایک ہزار روپیہ ہے۔ جس کی زکوٰۃ ۲۵ روپے بنتی ہے۔ اگر وہ اس زکوٰۃ کو ادا نہیں کرتا۔ تو اس کے یہ ۲۵ روپے ہزار روپے کو بھی لے ڈوبیں گے۔

نتیجہ

ان آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ سے ظاہر ہے۔ کہ خداوند کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب نصاب انسان کے لئے زکوٰۃ کے ادا نہ کرنے کو کتنا بڑا جرم قرار دیا ہے اور اس کیلئے سخت وعید بیان فرمائی ہے۔ چونکہ انسان کی طبیعت میں ایک طبعی خیال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اگر میں اپنے مال میں سے زکوٰۃ ادا کر دوں۔ تو میرا مال کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور اس وجہ سے اس کی طبیعت میں انقباض پیدا ہونا لازمی امر ہے۔ اس انقباض کو دور کرنے کے لئے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (ترجمہ)

جو تم لوگوں کا مال بڑھانے کی خاطر نفع یا سود کی ادائیگی پر لیتے ہو۔ تو وہ مال اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہیں بڑھتا۔ ہاں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر زکوٰۃ دیتے ہیں سو وہ لوگ اپنے مالوں کو بڑھانے والے ہیں۔ بلکہ زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال میں کمی ہو جانے کا وسوسہ خدا تعالیٰ کے فرمان کے مطابق ایک شیطانی خیال ہے۔ جس سے بچنا ہر مومن کا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

الشیطٰن یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء واللّٰہ یعدکم مغفرۃ منہ وفضلا (پ ۳ رکوع ۴)

یعنی شیطان تمہیں (زکوٰۃ ادا کرنے کی صورت میں) افلاس و فقر کا وعدہ دیتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ پس اس آیت کے پیش نظر اصحاب نصاب کو چاہیئے۔ کہ وہ شیطانی وساوس سے بچتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

مستورات

نیز ان مستورات کے متعلق جن کے پاس قابل زکوٰۃ زیورات ہیں۔ لیکن وہ ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتیں۔ ان کے متعلق احادیث شریف میں سخت تہدید آئی ہے چنانچہ ترمذی شریف جلد ا صفحہ ۹۰ میں یوں مذکور ہے۔ عن زینب امرأۃ عبد اللّٰہ قال خطبنا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقال یا معشر النساء تصدقن ولو من حلیکن فانکن اکثر اھل جہنم یوم القیامۃ

(ترمذی جلد ا صفحہ ۹۰ باب الزکوٰۃ)

عبد اللہ کی بیوی زینب سے مروی ہے۔ کہ ایک دفعہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں خطبہ دیا۔ اور فرمایا کہ اے عورتوں کے گروہ! تم ضرور صدقہ زکوٰۃ ادا کیا کرو خواہ زیوروں سے ہی ہو کیونکہ قیامت کے دن جہنمیوں میں تمہاری اکثریت ہوگی۔ دوسری جگہ اس کی تفصیل یوں آئی ہے کہ ایک دفعہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو عورتیں آئیں۔ جن کے ہاتھوں میں سونے کے کڑے تھے۔ تو حضور نے ان سے دریافت کیا۔ کہ کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کیا کرتی ہو۔ تو انہوں نے نفی میں جواب دیا۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ کیا تم پسند کرتی ہو۔ کہ تم کو قیامت کے دن سونے کی بجائے آگ کے کڑے پہنائے جائیں۔ اس پر ان دونوں عورتوں نے فوراً زکوٰۃ ادا کر دی

(ترمذی جلد ا صفحہ ۹۰ باب الزکوٰۃ)

اس حدیث کی تائید میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"جو زیور استعمال میں آتا ہے۔ اس کی زکوٰۃ نہیں ہے۔ اور جو رکھا رہتا ہے اور کبھی کبھی پہنا جائے۔ اس کی زکوٰۃ دینی چاہیئے۔ جو زیور پہنا جائے۔ اور کبھی کبھی غریب عورتوں کو استعمال کیلئے دیا جائے۔ بعض کا اس کی نسبت یہ فتویٰ ہے۔ کہ اس کی زکوٰۃ نہیں۔ اور جو زیور پہنا جائے۔ اور دوسرے کو استعمال کے لئے نہ دیا جائے۔ اس میں زکوٰۃ دینا بہتر ہے کہ وہ اپنے نفس کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔ اس پر ہمارے گھر میں عمل کرتے ہیں جو زیور روپیہ کی طرح رکھا جائے۔ اس کی زکوٰۃ میں کسی کو اختلاف نہیں۔"

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۱۱)

تفصیل درکار ہے

مندرجہ ذیل رقوم عرصہ تین ماہ سے مدبلا تفصیل میں پڑی ہیں۔ ان کی تفصیل حاصل کرنے کے لئے متعلقہ احباب کی خدمت میں کئی بار چٹھیاں لکھی جا چکی ہیں۔ لیکن تاحال ان کی طرف سے نہ تو کوئی جواب موصول ہوا ہے۔ اور نہ ہی کوئی تفصیل موصول ہوئی ہے

اب نظارت ہذا بذریعہ اعلان ہذا ایسے احباب کو اطلاع دے کر اپنے فرائض سے سبکدوش ہوتی ہے۔ کہ اگر اعلان ہذا کی اشاعت کے پندرہ روز بعد تک ان کی طرف سے ان کی رقوم کی تفاصیل حاصل نہ ہوئی۔ تو بمطابق فیصلہ مجلس مشاورت یہ رقوم چندہ عام میں منتقل کر دی جائیں گی۔ اور اگر اس طرح سے آپ کے حسابات میں خرابی پیدا ہوئی۔ تو اس کی ذمہ داری نظارت ہذا پر نہ ہوگی۔

(۱) ذیو کوپن $\frac{۸۰ | ۱۳}{۲۸-۴-۵۳}$ منیجر نور حسین صاحب پوسٹ ماسٹر ہری گیٹ پونچھ آزاد کشمیر -/۰/۳۰۰

(۲) $\frac{۲۵۷۹}{۸-۴-۵۳}$ شہزاد احمد صاحب کوئٹہ دیرہ رقم بذریعہ تار منی آرڈر موصول ہوئی تھی -/۰/۵۰

اعلان دار القضاء

مرزا مہتاب بیگ صاحب سیکرٹری تعاون کمیٹی کے دعویٰ بنام عبد الحمید صاحب جمعدار ولد مولوی مہر الدین صاحب وغیرہ بابت بقایا کمیٹی مبلغ -/۱۳۰ روپے مع -/۱۲/۶۵ روپے جرمانہ کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ مبلغ -/۱۳۰ روپے بقایا مع -/۸/- خرچ مقدمہ کی ڈگری بحق مرزا مہتاب بیگ صاحب سیکرٹری تعاون کمیٹی دی گئی ہے۔ میعاد برائے درخواست فسخ فیصلہ ایک ماہ مقرر کی گئی ہے۔ عبد الحمید صاحب موصوف کو چونکہ معمولی طریق سے اطلاع نہیں ہو سکی۔ اس لئے بذریعہ اعلان اخبار انہیں اطلاع دی جاتی ہے (ناظم دار القضاء ربوہ)

تاریخِ سلسلہ لکھنے کیلئے کارکنوں کی ضرورت

تاریخ سلسلہ کے لکھنے کے لئے ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جنہیں تاریخ سے مس ہو ادیب ہوں اور تحقیق اور مطالعہ کا شوق رکھتے ہوں۔

جو احباب اس کام کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیں وہ اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے فوراً بھجوا دیں۔ اور اس امر کی تصریح ضرور کریں۔ کہ وہ کتنی تنخواہ پر کام کر سکیں گے۔

انچارج خلافت لائبریری ربوہ

این۔ ڈبلیو آر میں انسپکٹروں کی ضرورت

Chief Supentendent Watch & Ward N. W. R. Lahore نے اسسٹنٹ انسپکٹر تنخواہ ۱۲۵ (گریڈ ۱۲۵-۱۰-۲۲۵) اور سب انسپکٹروں کے لئے بمشاہرہ ۶۰ (گریڈ ۶۰-۴-۱۰۰/۵-۱۲۰) درخواستیں طلب کی ہیں۔ امیدوار میٹرک ہو عمر ۱۸ سال سے ۲۵ سال۔ مجوزہ فارم درخواست ایک روپیہ کو ملتا ہے معرفت Employment Exchange (دفتر روزگار) ۸/۵۲ تک درخواست ہو (بحوالہ سول ملٹری لاہور مورخہ ۵/۷/۵۲)

لائبریرین کورس

اکتوبر ۱۹۵۲ء سے مارچ ۱۹۵۳ء تک لائبریرین سرٹیفکیٹ کورس کی تعلیم کے لئے پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے داخلہ کھلا ہے جس کے لئے گریجوایٹ لئے جائیں گے فیس کل ۷۵ روپے اور داخلہ ۵ روپیہ ہے۔ درخواست بنام ڈاکٹر ایس ایم عبداللہ ایم اے آنریری لائبریرین پنجاب یونیورسٹی لاہور ۲۵/۷/۵۲ تک پہنچنی لازم ہے (سول ملٹری ۵/۷/۵۲)

بہروں کے استادوں کی ٹریننگ

انڈر گریجوایٹ اور میٹرک پاس امیدواروں کے لئے بطور اساتذہ بہروں اور گونگوں کو پڑھانے کی ٹریننگ لینے کے لئے بہروں اور گونگوں کے کالج واقعہ ۲۴ راج گڑھ روڈ نزد چوبرجی لاہور نادر موقعہ ہے۔ پراسپکٹس ۱۰ر بھیجکر پرنسپل کالج سے طلب ہو (سول ملٹری گزٹ ۵/۷/۵۲)

محکمہ آبکاری کے لئے سب انسپکٹران کی ضرورت

Excise Sub Inspector (محکمہ آبکاری کے سب انسپکٹران) کے لئے سیکرٹری پنجاب اور سرحدی صوبہ پبلک سروس کمیشن نے گریجوایٹ امیدواران کی درخواستیں طلب کی ہیں انتخاب بذریعہ امتحان مقابلہ ہوگا جس کا سلیبس طلب کرنے پر مل سکتا ہے۔ عمر ۱۹ تا ۲۵ سال یکم جنوری ۱۹۵۳ء کو ہونی لازم ہے۔ تنخواہ اسامی ۱۰۰-۶-۱۶۰-۸-۲۰۰ درخواست ۲۸/۸/۵۲ تک ہو۔ (بحوالہ سول ملٹری گزٹ لاہور ۷/۷/۵۲)

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

بے گھر مہاجرین کی آبادکاری میری سب سے بڑی ذمہ داری ہے

حیدرآباد سندھ میں پیرزادہ عبدالستار کی تقریر

حیدرآباد ۱۵ جولائی۔ وزیر اعلیٰ سندھ پیرزادہ عبدالستار نے یہاں ایک جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ سندھ اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا۔ جب تک کہ مہاجرین کی آبادکاری مکمل نہ ہو جائے۔ انہوں نے کہا بے گھر مہاجرین کی آبادکاری میری سب سے پہلی ذمہ داری ہے۔ اور میں اس کو سب کاموں پر ترجیح دیتا ہوں۔ بے گھر مہاجرین کو شاہ لطیف آباد کالونی منتقل کرنے کا کام ماہ ستمبر میں شروع ہو جائے گا۔ اس جلسہ عام میں سندھ کے وزیر قاضی محمد اکبر اور میر حامد حسین فاروقی۔ سید مبارک علی شاہ نے بھی تقریریں کیں۔ پیرزادہ عبدالستار نے اپنی تقریر کا زیادہ حصہ مہاجرین کی آبادکاری کے متعلق اپنے منصوبوں کی وضاحت اور تشریح میں صرف کیا۔ وزیراعظم نے صوبے کی غذائی حالت کو قابل اطمینان بتایا۔ انہوں نے کہا کہ میں صوبہ کے عام انتظامی حالات کو بہتر بنانے کا تہیہ کر چکا ہوں۔ صوبہ میں جرائم کی روک تھام کے لئے مناسب منصوبے تیار کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے پولیس کے افسروں کو متنبہ کیا کہ وہ رشوت اور بدعنوانی کبھی برداشت نہیں کریں گے پیرزادہ نے حیدرآباد کے شہریوں کو مبارکباد دی کہ انہوں نے بڑی تعداد میں مسلم لیگ کے امیدواروں کو ووٹ دیئے۔

اطالیہ میں نئی وزارت کی تشکیل کی کوشش

روم ۱۵ جولائی۔ سینٹر الماؤڈی گاسپری اطالوی کرسچن ڈیماکریٹک پارٹی کے لیڈر نے جو آٹھ سال سے اٹلی میں وزیراعظم تھے صدر حکومت کا دعوت نامہ قبول کر کے نئی وزارت کی تشکیل کی کوشش شروع کر دی ہے۔

درخواست دعا

میرے خسر حاجی محمد صدیق صاحب دہلوی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں بہت عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی حالت دن بدن نازک صورت اختیار کرتی چلی جا رہی ہے۔ لہٰذا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور جماعت کے دوستوں سے عرض ہے کہ حاجی صاحب کی صحت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں

خاکسار عبدالرشید قریشی کراچی

مصر کے یوم آزادی پر ہوائی مسافروں کے لئے رعایت

کراچی ۱۵ جولائی۔ مصری سفارت خانے کے ایک افسر کے بیان کے مطابق ۲۳ جولائی کو مصر کی آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقع پر فضائی کمپنیوں نے ۱۵ جولائی اور ۳۱ جولائی کے درمیان قاہرہ جانے والوں کے لئے کرائے میں ۷۵ فی صدی رعایت کر دی ہے۔

اٹلی میں مسٹر اختر حسین نے اسناد سفارت پیش کر دیئے

کراچی ۱۵ جولائی۔ مسٹر اختر حسین پاکستان کے سفیر خاص و وزیر مختار نے ہز ایکسیلنسی لوگی الودی صدر جمہوریہ اطالیہ کو اتوار کے دن اسناد سفارت پیش کئے۔ وزیر موصوف صدارتی موٹر میں موٹر سائیکل والے محافظوں کے ساتھ کورنیل کے تاریخی محل میں گئے۔ جہاں موصوف کو ایک گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ جو کارسومات سادہ لیکن موثر تھیں۔ سفیر میچل اسکیمبکا ڈالمرگو افسر اعلیٰ تقریبات نے موصوف کو صدر سے ملایا۔ اپنے عملہ سے تعارف کرانے کے بعد وزیر موصوف نے صدر سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات پر غیر رسمی بات چیت کی۔

سویز سے فوج نکالنے کے لئے برطانیہ دو بڑی شرطیں پیش کریگا

واشنگٹن ۱۵ جولائی۔ ایک برطانوی اعلیٰ ذریعے نے بتایا۔ کہ برطانیہ اپنی فوجیں نہر سویز سے ہٹانے کے لئے دو بڑی شرطیں پیش کریگا۔ ایک یہ کہ جب جنگ ہوگی۔ تو برطانوی فوج نہر سویز کا تحفظ کرے گی۔ دوسرے یہ کہ نہر سویز کے علاقے میں جتنے فوجی دفاتر اور ادارے ہیں۔ مصری حکومت ان کو پوری طرح کنٹرول میں رکھے۔

برطانیہ نے اسرائیل کی درخواست ٹھکرا دی

لندن ۱۵ جولائی برطانیہ نے اسرائیل کی یہ درخواست مسترد کر دی ہے۔ کہ برطانیہ کے سفارت خانہ کو تل ابیب سے یروشلم منتقل کر دیا جائے۔ برطانیہ نے کہا ہے کہ اسرائیلی دفتر خارجہ جو تل ابیب سے یروشلم گیا ہے۔ اس پر نہ صرف یہ کہ اسرائیل اور اردن

پاکستان اور بھارت کی رہبر کمیٹیوں کی کانفرنس شروع ہو گئی!

کراچی ۱۵ جولائی :۔ پاکستان اور بھارت کی رہبر کمیٹیوں کا پہلا مشترکہ جلسہ کل ڈہائی گھنٹے تک ہوا۔ اس اجلاس میں دونوں حکومتوں کے تجویز کردہ چالیس امور کا جائزہ لیا گیا۔ پاکستان کی وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر رحیم اور بھارت کی دولت مشترکہ کے تعلقات کی وزارت کے سیکرٹری مسٹر طیب جی نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ آج کے جلسہ میں جن امور پر گفتگو کی گئی۔ ان میں مالی امور کسٹم کی مشکلات دونوں ملکوں کے درمیان سفر کے ضوابط اور ضروری کاغذات کے تبادلہ وغیرہ شامل ہیں۔ رہبر کمیٹیوں نے اس سلسلہ میں فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ متنازعہ مسائل کو حل کرنے کے لئے دونوں ملکوں کی متعلقہ وزارتیں کیا طریقہ کار اختیار کریں۔ ان فیصلوں کی روشنی میں متعلقہ وزارتوں کو ہدایات جاری کی جائیں گی۔ دونوں ملکوں کے وفد کے لیڈروں نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ اس اجلاس میں کشمیر کے مسئلہ پر گفتگو نہیں ہوئی۔ اور نہ ہی وزراء اعظم کی کانفرنس کا ایجنڈا زیر غور آیا۔ کمیٹیوں کے اجلاس میں جو امور زیر بحث آئیں گے۔ ان کی کل تعداد نہیں بتائی جا سکی۔ کیونکہ ان میں ہر وقت اضافہ ہو سکتا ہے۔ ٹھیک صبح دس بجے دفتر خارجہ میں گفتگو شروع ہوئی۔ اور ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہی۔

مصری فوج اور پولیس کی رخصتیں منسوخ کر دی گئیں

قاہرہ ۱۴ جولائی :۔ نہر سویز کے علاقہ میں مصری پولیس اور فوج کی رخصت منسوخ کر دی گئی ہے۔ اور سوئیز صوبہ میں پولیس کی کمک بھیجی جا رہی ہے۔ برطانوی فوج نے آج بھی اسمٰعیلیہ میں گمشدہ برطانوی ہوا باز کی تلاش کا سلسلہ جاری رکھا۔ ابھی تک سویز کے علاقے میں کسی ناخوشگوار حادثے کی اطلاع نہیں ملی۔ کل شام قاہرہ میں مصر کی فوجی انقلابی کونسل کے ایک جلسے میں برطانوی فوج کی حالیہ نقل و حرکت پر غور کیا گیا۔ مگر انقلابی کونسل کے کسی رکن نے یہ نہیں بتایا کہ کونسل کے جلسے میں کیا فیصلے کئے گئے۔ باخبر حلقوں کا خیال ہے۔ کہ برطانیہ اور مصر کا موجودہ تنازعہ سفارتی بنیاد پر طے ہو جائے گا۔

تہران ۱۴ جولائی :۔ ایرانی مجلس کے ۲۸ ممبروں نے جو ڈاکٹر مصدق کے حامی ہیں۔ آج مجلس کی رکنیت سے استعفے دے دیئے۔ ان استعفوں کے بعد اب مجلس کے دوبارہ انتخابات کرائے جائیں گے۔

اہل کشمیر اپنے وطن کو غیر ملکی فوجوں سے آزاد کرانے کا عہد کر چکے ہیں

پریم ناتھ بزاز کا اعلان

نئی دہلی ۱۴ جولائی :۔ کشمیر کے مشہور لیڈر پنڈت پریم ناتھ بزاز نے یوم شہدائے کشمیر پر ایک بیان میں کہا۔ کہ ہم گذشتہ چھ سال سے ظلم و جبر کے انتہائی اندوہناک دور سے گذر رہے ہیں۔ ہماری پر امن سرزمین پر غیر ملکی فوجوں نے قبضہ کر رکھا ہے۔ آج ہم اس کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتے کہ ہم ان شہیدوں کی یاد میں کشمیر کی آزادی کا پھر عہد کریں۔ کیونکہ آج ہماری شہری آزادیاں سلب کر لی گئیں۔ لہذا آج ہم اعلان کرتے ہیں۔ کہ جب تک ہمارا مقصد پورا نہ ہو جائے۔ ہم اپنے ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔

پنڈت پریم ناتھ بزاز نے اپنے بیان میں بھارت اور پاکستان کے وزراء اعظم کی متوقع ملاقات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم آخری دم تک لڑنے کے لئے تیار ہیں۔ مگر ہم ان مذاکرات کی کامیابی کے بھی متمنی ہیں ہمیں ان کوششوں کو شک کی نظر سے نہیں دیکھنا چاہیئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں محتاط بھی رہنا چاہیئے۔ بمبئی کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ سوشلسٹ لیڈر رام منوہر لوہیا نے آج یہاں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ شیخ عبداللہ اب مقبوضہ کشمیر کو بھارت سے آزاد کرانے کے متعلق سوچنے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ شیخ عبداللہ کی حرکتیں بہت مشکوک ہیں۔ اور بھارت کے لوگوں کو اب ہوشیار ہو جانا چاہیئے۔

مصر کی قومی رہنمائی کے وزیر میجر صالح سلیم نے کہا ہے۔ کہ اگر برطانیہ نے سویز اور اسمٰعیلیہ کے علاقہ میں اپنی موجودہ کاروائیاں جاری رکھیں۔ تو مصری حکومت عوام کے مشتعل جذبات کو قابو میں نہیں رکھ سکے گی۔

کراچی ۱۴ جولائی :۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے۔ کہ مسٹر غضنفر علی خان کو جو پہلے ترکی میں پاکستانی سفیر تھے۔ پاکستانی ہائی کمشنر برائے ہندوستان مقرر کیا گیا ہے۔

پاکستان میں اقتصادی بدحالی پر قابو پالیا گیا ہے۔ وزیر اعظم کا ڈھاکہ میں بیان

ڈھاکہ ۱۵ جولائی :۔ وزیر اعظم محمد علی نے یہاں اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ سارے ملک میں اقتصادی بدحالی پر قابو پالیا گیا ہے۔ اور بدترین دور ختم ہو گیا ہے۔ ہم تمام مشکلات پر فتح حاصل کر رہے ہیں اور بہت جلد ہمیں تمام مشکلات سے نجات مل جائے گی۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ پاک کرنسی کی حالت پہلے سے بہت بہتر ہے۔ آہستہ آہستہ درآمدی پابندیوں میں نرمی کر دی جائے گی لیکن اس بات کا خیال رکھا جائیگا کہ اس سلسلہ میں پہلے جو غلطیاں ہوئی تھیں اب نہ ہوں۔ امریکہ پاکستان کو گندم کی جو امداد دے رہا ہے۔ اس سے ہمیں اپنی مالی مشکلات پر قابو پانے میں بہت مدد ملے گی۔ اس گیہوں کی فروخت سے جو روپیہ حاصل ہوگا۔ اس سے ہم عام ترقی اور پیداوار بڑھانے پر لگائیں گے۔ اور امید ہے کہ پہلے کی طرح ہمارا ملک پھر اناج کے معاملہ میں خود کفیل ہو جائے گا۔ قوت خرید کم ہو جانے سے ہمیں زبردست مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اب ہمیں مرکز اور صوبوں کی حالت بہتر بنانے کے لئے تندہی سے کام کرنا ہوگا۔ جاپان اور اٹلی سے سوت درآمد کرنے کے بعد سوت کی بہم رسانی کی حالت بہتر ہو جائے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ مشرقی بنگال کی کابینہ میں ردوبدل کرنے کے حامی ہیں۔ اس طرح نئے لوگ میدان میں آئینگے

یوپی میں اردو کے خلاف زبردست مہم شروع کی جائے گی!

سلطان پور (یوپی) ۱۴ جولائی :۔ کانگرس کے سابق صدر بابو پرشوتم داس ٹنڈن نے کہا ہے کہ یوپی میں اردو کو علاقائی زبان بنانے کی مہم بعض مرکزی وزراء کے اشاروں پر کی گئی ہے۔ اور اگر جلد یہ مہم ختم نہ ہوئی۔ تو ہندی کے حامی بھی اس کے جواب میں ایک زبردست تحریک شروع کر دیں گے۔ ٹنڈن نے اردو کی حمایت میں کانگرس عاملہ کی قرارداد پر شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے اسے شرانگیز قرار دیا ہے۔ دوران اثناء ایک اور اطلاع میں کہا گیا ہے۔ کہ کانگرس ہائی کمان کے بعض ذمہ دار ارکان ٹنڈن کو کانگرس سے نکالنے کی تحریک شروع کرنے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔

روس کی سپریم کونسل کا جلسہ طلب کر لیا گیا

لندن ۱۵ جولائی :۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روس کی سپریم کونسل کا جلسہ ۲۸ جولائی کو ماسکو میں طلب کر لیا گیا ہے۔ سپریم کونسل کا یہ پانچواں جلسہ ہے

چیف کورٹ نے کراچی لیگ کے انتخابات روکنے کی درخواست مسترد کر دی

کراچی ۱۴ جولائی :۔ سندھ چیف کورٹ کے مسٹر جسٹس ظہیر الحسن لاری نے آج اس درخواست کو مسترد کر دیا۔ جس میں مسلم لیگ کے قائم مقام صدر مسٹر یوسف ہارون اور مسلم لیگ ایڈہاک کمیٹی کے چیئرمین غیاث الدین پٹھان کے خلاف مسلم لیگ وارڈ کونسل اور عہدہ داروں کے انتخابات روکنے کے لئے حکم امتناعی جاری کرنے کو کہا گیا تھا۔ اس درخواست پر جسے کہ شیخ صلاح الدین اور شیخ احمد حسین دو مسلم لیگیوں نے ۳ جولائی کو پیش کیا تھا جسٹس لاری نے اپنا فیصلہ دیتے ہوئے کہا۔ کہ پرائیویٹ اداروں اور لوکل باڈیز کے کاموں میں اس وقت تک مداخلت نہیں کرنی چاہیئے۔ جب تک کہ یہ ثابت نہ ہو جائے کہ ضوابط و قواعد کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی گئی ہے۔ دوسرے مسلم لیگی مسٹر اقبال احمد کے اس الزام کے متعلق کہ مستغیث اور مدعا علیہ (مسٹر یوسف ہارون) کے درمیان ایک خفیہ سازش کے تحت انتخابات کو روکنے کے لئے یہ درخواست دی گئی ہے مسٹر جسٹس لاری نے کہا کہ مسٹر اقبال احمد کے اس دعویٰ میں کوئی زور نہیں ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیجئے

اس سال بہت بڑے پیمانہ پر ٹڈیوں کی افزائش نسل کا خطرہ ہے

ٹڈیوں کے متعلق ہندوستان و پاکستان کی کانفرنس

کراچی ۱۵ر جولائی۔ ٹڈیوں کے متعلق ہندوستانی وفد نے کل ڈائرکٹر تحفظ نباتات کے دفتر میں پاکستانی وفد کے ساتھ گفت و شنید شروع کی۔ مسٹر کیبیڈ نے جو ائنٹ سکرٹری وزارت زراعت اور ڈاکٹر ایچ۔ ایس پرو تھس ٹڈیوں کے انسدادی محکمہ کے ڈائرکٹر نے ہندوستان کی اور مسٹر ایم۔ ایچ صوفی ڈپٹی سیکرٹری وزارت غذا و زراعت۔ ڈاکٹر تسخیر احمد۔ ڈائرکٹر تحفظ نباتات نے پاکستان کی نمائندگی کی۔ ٹڈیوں کی تازہ ترین صورت حال کا جائزہ لینے کے بعد کانفرنس اس نتیجہ پر پہنچی۔ کہ خیرپور (پاکستان) اور جیسلمیر (ہندوستان) کے قرب و جوار کے علاقوں میں جو پاک و ہند سرحد پر انتہائی دشوار گذار ریگستانی علاقے ہیں۔ اور جہاں اس سے قبل ٹڈیوں کی افزائش نسل بہت کم ہوتی تھی۔ غالباً اس سال ٹڈیاں بہت زیادہ انڈے دیں گی۔ کیونکہ اس حلقہ میں سال رواں میں بارش زیادہ ہوئی ہے۔ ان علاقوں میں ٹڈیوں کے انسداد کے لئے دونوں ممالک نے ضروری اقدامات کئے ہیں۔ ٹڈیوں کے متعلق ایک دوسرے کو بروقت اطلاعات بہم پہنچانے کے لئے مندوبین نے اس امر پر رضامندی ظاہر کی۔ کہ ایک ملک کے حلقہ واری افسران اپنے افسر اعلیٰ کی تصدیق کے بعد دوسرے ملک کے افسروں کو وقتاً فوقتاً براہ راست اطلاعات بہم پہنچاتے رہیں گے۔ کانفرنس میں پاک و ہند سرحد کا مشترکہ طور پر سروے کرنے کا انتظام کرنے کے امکانات پر بھی غور کیا گیا۔ لیکن بعد ازاں کانفرنس اس نتیجہ پر پہنچی۔ کہ یہ انتظامات ابھی نہیں کئے جا سکتے۔

ٹڈیوں کے انسداد کے نئے طریقہ کار کے متعلق مندوبین نے اس امر پر اتفاق کیا۔ کہ ٹڈی دلوں کے انسداد کا کام ابھی تجربہ کے مرحلہ پر ہے۔ لہٰذا آئندہ موسم گرما میں پرواز کرتی ہوئی ٹڈیوں پر بڑے پیمانہ پر تجربے کئے جائیں۔

ٹیونس اور مراکش کے مسئلے جنرل اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل کئے جائیں

نیویارک ۱۵ر جولائی۔ اقوام متحدہ میں عرب ایشیائی افریقی گروپ نے درخواست کی ہے۔ کہ ٹیونس اور مراکش کے مسئلوں کو جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے میں شامل کیا جائے۔ جنرل اسمبلی کا آئندہ اجلاس ۱۵ر ستمبر سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ درخواست جس پر گروپ کے پندرہ ممبروں کے دستخط ہیں سیکرٹری جنرل مسٹر ڈیگ ہیمرشولڈ کے نام ایک خط میں کی گئی ہے۔

نہری علاقہ میں ریلوں کی آمدورفت جاری ہو گئی

پورٹ سعید ۱۴ر جولائی۔ نہر سویز کے علاقے اور دریائے نیل کے ڈیلٹا کے درمیان ریلوے کی آمدورفت جو مکمل ایک روز تک بند رہی تھی۔ برطانوی اور مصری حکام کی بات چیت کے بعد رات پھر بحال کر دی گئی۔ ریل کی آمدورفت ۱۳ر جولائی کی صبح کو بند کی گئی تھی۔ جبکہ مصری حکام نے برطانوی لوگوں کو نہری علاقہ میں ریلوں کی تلاشی لینے سے روک دیا تھا۔

واہگہ کی سرحد ۲۵ر جولائی کو کھول دی جائیگی

امرتسر ۱۵ر جولائی۔ ٹائمز آف انڈیا کی ایک خبر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اٹاری واہگہ سرحد جسے پہلے بند کر دیا گیا تھا۔ کراچی میں ہندوستان اور پاکستان کے وزرائے اعظم کی بات چیت کے بعد ۲۵ر جولائی کو کھول دی جائیگی۔ اس سرحد کے بند ہونے کی وجہ سے بھارت اور پاکستان کی تجارت کا سلسلہ تقریباً معطل ہو کر رہ گیا تھا۔ تجارتی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ اس راستہ کے کھل جانے کے بعد پاکستان اور بھارت کی باہمی تجارت میں کافی ترقی ہو سکے گی۔

نہر سویز کے جھگڑے کے متعلق برطانوی امریکی وزرائے خارجہ کی بات چیت

واشنگٹن ۱۵ر جولائی۔ برطانیہ کے قائم مقام وزیر خارجہ لارڈ سالسبری اور امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے کل دو گھنٹے تک نہر سویز کے علاقے کے متعلق اینگلو مصری جھگڑے پر بات چیت کی یہ بات چیت تینوں وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے آخری اجلاس کے بعد ہوئی۔ برطانیہ کے سابق کمانڈر انچیف برائے مشرق وسطیٰ جنرل سر برین رابرٹسن اور مشرق وسطیٰ کے معاملات کے دوسرے برطانوی ماہر اس بات چیت میں لارڈ سالسبری کے ساتھ تھے سفارتی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ جنرل سر برین رابرٹسن لندن میں ضروری صلاح و مشورہ کرنے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکا قاہرہ جائیں گے وہ آج نیویارک سے انگلستان روانہ ہو رہے ہیں۔

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

اس لئے جو شخص محض عقائد پر آسرا کئے رہتا ہے۔ اور اسی کو کافی سمجھتا ہے۔ اور اعمال بجا نہیں لاتا۔ وہ مذہب کے اصل مقصد اور اس کی اصل غرض سے کوسوں دور ہے۔

آج بھی اسی ضمن میں ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد نقل کر کے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کرواتے ہیں۔ کہ جس طرح حضور نے متواتر اپنے گذشتہ خطبات میں فرمایا ہے۔ ہمیں اپنی زندگیوں کو عملی زندگیاں بنانی چاہئیں۔ اور حضور پرنور کے ان ارشادات کی حکمتوں کو مومنانہ بصیرت سے دیکھتے ہوئے ایسے اعمال اختیار کرنے چاہئیں۔ جس سے دوسروں پر یہ واضح ہو جائے۔ کہ جن بہتر عقائد کو ہم نے تسلیم کیا ہے۔ ان سے ہماری عملی زندگیوں میں کس قدر خوشگوار انقلاب آ چکا ہے۔ حتیٰ کہ دوسروں کے لئے اس میں کشش اور جاذبیت کے سامان ہوں۔ اور ان کی خواہش ہو۔ کہ وہ بھی اسی طرح روحانیت للہیت اور تقویٰ کے بلند مقام پر کھڑے ہو جائیں۔ اور اپنی زندگیوں کو بھی ایسا ہی ڈھال لیں۔ اس طرح نہ صرف ہماری زبانیں تبلیغ کریں گی۔ بلکہ ہمارا ہر فعل اور ہماری ہر حرکت اسلام اور احمدیت کی تبلیغ ہوگی۔ اور اس کے نتیجہ میں آخر اللہ تعالےٰ وہ دن لے آئیگا۔ جب تمام روئے زمین پر رہنے والے انسان ایک ہاتھ پر جمع ہوں گے انشاء اللہ۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں پھر دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ اپنی زندگیوں کو عملی زندگیاں بناؤ۔ اب خالی دعووں کا وقت گذر چکا۔ ایسا نمونہ دکھاؤ۔ کہ دشمن کے دل میں بھی یہ لالچ پیدا ہو۔ کہ کاش ہم بھی ایسے ہی ہوں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین۔ یعنی کئی دفعہ کافروں کے دل میں بھی یہ خواہش پیدا ہوتی ہے۔ کہ یہ ایسے اچھے لوگ ہیں۔ اور دنیا کے بہترین وجود ہیں۔ کاش ہم بھی ایسے ہوتے۔ یہی وہ مقام ہے۔ جس پر پہنچ کر کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ جس دن کفار کے دل میں یہ خواہش پیدا ہو۔ جس دن ارد گرد کے لوگ ہندو سکھ غیر احمدی ہمارے اعمال۔ نظام۔ تقویٰ اور صداقت کو دیکھ کر یہ خیال کریں۔ کہ کاش ہم بھی ایسے ہوں۔ اس دن اور صرف اس دن خدا کی بادشاہت دنیا میں قائم ہو گی۔"

(مطالبات تحریک جدید صفحہ ۱۷۱)

چین ہند چینی میں ویٹ منہ فوجوں کو تیزی کے ساتھ بھاری کمک پہنچا رہا ہے

ہنوئی ۱۵ر جولائی۔ کمیونسٹ چین ہند چینی میں ویٹ منہ فوجوں کو تیزی کے ساتھ کمک پہنچا رہا ہے۔ اب ہر ماہ تین ہزار ٹن جنگی سامان اور سامانِ رسد ہند چینی پہنچایا جا رہا ہے۔ توپ خانے اور گولہ بارود کے ساتھ ساتھ چینی کمیونسٹ ڈاکٹر ہوچی منہ کی فوجوں کے لئے اپنے فوجی مشیر کاریگر اور پراپیگنڈا کے ماہرین کثیر تعداد میں بھیج رہے ہیں۔ جنرل راؤل سلان نے جو پچھلے دو سال تک ہند چینی کی فرانسیسی افواج کے کمانڈر انچیف رہے ہیں۔ اور حال ہی میں فرانس پہنچے ہیں۔ کہا ہے۔ کہ مئی کے مہینے میں ویٹ منہ فوجوں کے ساتھ چینی مشیروں کی تعداد دس ہزار تک پہنچ گئی تھی۔ اس کے علاوہ چینی ہر ماہ تین ہزار ٹن گولہ بارود بھی ہوچی منہ کی فوجوں کو مہیا کر رہے تھے۔ اب ان مشیروں کی تعداد تین گنا اور بڑھ گئی ہے۔ ایک سال پہلے ویٹ منہ فوجوں کے ساتھ صرف دو ہزار چینی مشیر اور کاریگر تھے۔

خواجہ شہاب الدین کی چھوڑی ہوئی نشست کے لئے درخواستیں طلب کر لی گئیں

کراچی ۱۵ر جولائی۔ حکومت پاکستان نے اپنے ایک غیر معمولی گزٹ میں اعلان کیا ہے۔ کہ چونکہ ہز ایکسیلنسی خواجہ شہاب الدین گورنر صوبہ سرحد نے دستور ساز اسمبلی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اس لئے صدر نے مشرقی بنگال لیجسلیٹو اسمبلی کے مسلم حلقہ سے اس جگہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔